آؤ امن کے رنگ بھریں

URI PAKISTAN

ایشیا میں بین المذاہب مکالمے کا محرک خبرنامہ

اُمنگ UMANG

جولائی تا ستمبر 2017ء

125-B, Pak Arab Housing Scheme,
Ferozepur Road,Lahore
Land line: 042-3592-4513
Cell: 0300-6961022
E-mail: uripakumang@gmail.com
www.uripakistan.org
Peace Center Lahore

DESIGN AND PRINTED BY
multimediaaffairs@gmail.com
multimediaaffairs@hotmail.com
MULTI MEDIA AFFAIRS

چیف ایڈیٹر : فادر ڈاکٹر جیمز چنن۔ او پی
ایڈیٹر : سسٹر شبینہ رفعت
سرکولیشن مینیجر : آشر نذیر
ایڈیٹوریل بورڈ : قاضی جاوید، زبیر احمد فاروق
ڈیزائننگ : رضوان شفیق

بشپ سبیٹین شاہ، سردار جنم سنگھ، حافظ کاظم رضا نقوی، ڈاکٹر منور چاند، پاسٹر انور فضل، فادر ندیم فرانسس، مولانا محمد خان لغاری، بشپ عرفان جمیل، سردار طاہر خلیل سندھو اور عبدالجبار نے خیالات کا اظہار کیا

تمام مذاہب دنیا میں امن اور محبت چاہتے ہیں

انٹرفیتھ کونسل فار پیس اینڈ ہارمنی کی جانب سے لاہور میں پیغام امن کانفرنس کا انعقاد

13 مئی 2017ء کو انٹرفیتھ کونسل فار پیس اینڈ ہارمنی کی جانب سے فلیٹیز ہوٹل لاہور میں پیغام امن کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں دو سو سے زائد مختلف مذاہب کے لوگوں نے جن میں مسلم، مسیحی، ہندو اور سکھ شامل تھے، بھرپور شرکت کی۔

مولانا عبدالخبیر آزاد چیئرمین انٹرفیتھ کونسل فار پیس اینڈ ہارمنی نے شرکا کو خوش آمدید کہا اور پیغام امن کانفرنس کے بارے میں بات کرتے ہوئے بتایا کہ اسلام کا پیغام پیغام امن ہے، محبتوں کا پیغام ہے۔ آپ نے کہا کہ حضور پاکؐ نے فرمایا، تم میں سے بہترین انسان وہ ہے جو دوسرے انسان کو نفع پہنچائے۔ جن حالات اور مسائل سے ہمارا ملک پاکستان گذر رہا ہے، ہم مل کر دنیا کو یہ بتا دیں کہ ہم امن پسند لوگ ہیں اور تمام دنیا میں امن اور محبت چاہتے ہیں۔ جس طرح حضرت مسیح علیہ اسلام نے فرمایا "مبارک ہیں، وہ لوگ جو صلح کرواتے ہیں"۔ ہمیں بطور انسان ایک دوسرے کی فکر کرنی ہے، وہ دن دور نہیں کہ پاکستان امن کا گہوارہ بنے گا اور مذہبی ہم آہنگی کو فروغ ملے گا۔ اس پروگرام کے مہمانانِ گرامی میں آرچ بشپ سبیٹین شاہ، سردار جنم سنگھ، حافظ کاظم رضا نقوی، ڈاکٹر منور چاند، پاسٹر انور فضل، فادر ندیم فرانسس، مولانا محمد خان لغاری، بشپ عرفان جمیل، صوبائی وزیر پنجاب سردار طاہر خلیل سندھو، سیکرٹری محکمہ اوقاف عبدالجبار و دیگر نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا کہ تمام مذاہب ایک ہی خدا کو مانتے ہیں اور کوئی مذہب نفرت کرنا نہیں سکھاتا بلکہ محبت کا درس دیتا ہے لہٰذا مذاہب کے درمیان جو مشترک چیزیں ہیں ہمیں ان کی طرف آنا چاہیے کیوں کہ اس سے ہم میں برداشت پیدا ہوگی اور نفرت ختم ہوگی۔ خدا کو انسان سے محبت کرنے والا شخص بہت پسند ہے خواہ اس کا تعلق کسی بھی مذہب سے ہو۔ "کیوں کہ اگر میں فرشتوں کی زبانیں بولوں اور مجھ میں محبت نہ ہو تو میں ٹھنکتا تا پیتل اور جھنجھناتی جھانجھ ہوں"۔

اداریہ

آیئے! نفرتوں کو برف پر بچھا کر سورج کا انتظار کریں

جولائی کے مہینے میں دو ہزار سترھویں سال کے دوران جب کہ یو آر آئی اپنا سترھواں سال مکمل کر چکی تو یو آر آئی پاکستان کے ریجنل سٹاف اور سی سی کو آرڈی نیٹرز کی طرف سے اس اہم موقع پر ایک خوب صورت تقریب کا انعقاد کیا گیا...... بنتا بھی تھا۔ کیوں کہ ان سترہ سالوں میں اس خوب صورت دوشیزہ (تنظیم) نے خوب قد کاٹھ نکالا اور اس کے روپ پر کھل کر نکھار آیا۔ اسے ایک گھنے درخت سے بھی تشبیہ دی جائے تو مضائقہ نہ ہوگا۔ ترقی کرتے کرتے اس کی شاخیں 102 ممالک میں پھیل گئیں جب کہ پاکستان میں اس کے 54 گروپ بن گئے۔ ان گروپوں میں پاکستان میں بسنے والے ہر رنگ، ہر مذہب اور ہر زبان کے لوگ شامل ہیں، جو باہم گفت و شنید اور رضامندی سے بین المذاہب ہم آہنگی کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ یہ خوش قسمتی، اختلافات، مشکلات اور چیلنجز کا مقابلہ مل کر کر رہے ہیں۔ اور پچھلے 17 سالوں کی تاریخ گواہ ہے کہ جب جب بھی ملک میں مذاہب کی بنیاد پر کوئی غلط فہمی اور چند شر پسند عناصر کی وجہ سے مشکلات پیش آئیں تو یو آر آئی کے مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے اراکین نے آگے بڑھ کر تصفیے کے ہر ممکن بہترین حل نکالنے کی کوششوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ایسی روشن خیال تنظیم کا قیام اور اس کے پلیٹ فارم سے یو آر آئی پاکستان کے رہنماؤں کی مثبت کاوشوں، جن میں وہ بجا طور پر اپنا قیمتی وقت دیتے ہیں، کو خراج تحسین پیش کرنا عین واجب ہے۔ پاکستان کے باشعور، علم و ادب، قانون، سیاست، مذہب اور آرٹ سے وابستہ افراد اس سماجی تنظیم سے وابستہ ہیں۔ اور یہ تنظیم گذشتہ 17 سال سے پاکستان میں تسلسل کے ساتھ اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس کا گروپ سی سیز بنانے کے لیے کم سے کم سات ممبرز لیے جاتے ہیں جن میں کم سے کم تین مختلف مذاہب کے لوگوں کی شمولیت لازم ہے۔ اس میں سارا کام رضا کارانہ طور پر کیا جاتا ہے اور امید نہیں رکھی جاتی کہ مرکز سے آپ کو کسی قسم کی فنڈنگ ہوگی۔ یو آر آئی کا آئیڈیا کیلیفورنیا کے بشپ ولیم ای سوئنگ کے ذہن میں 1993 میں اس وقت آیا جب انھیں یو این او کی طرف سے سان فرانسسکو میں ایک بہت بڑی بین المذاہب عبادتی سروس کی میزبانی کے لیے دعوت دی گئی۔ یہ سروس یو این او کی چارٹر سائننگ کی پچاسویں سالگرہ کے موقع پر کی جا رہی تھی۔ اس خواب کی تعبیر انتھک محنت اور سیکڑوں ذہنوں کی باہمی تدبیر کے بعد 26 جون 2000 کو تشکیل پذیر ہوئی۔ اس کی مزید تفصیل آپ URI.ORG پر پڑھ سکتے ہیں۔ یو آر آئی ریجنل سٹاف کی طرف سے ہر قاری کو اس تنظیم میں کھلے دل سے خوش آمدید کہا جاتا ہے۔ اور یہ بتانا ضروری ہے کہ

☆...... ہم ہر روایت کی انفرادیت نیز عمل اور عقیدے کے اختلاف کا احترام کرتے ہیں۔

☆...... ہم یقین رکھتے ہیں کہ ہماری مذہبی اور روحانی زندگیاں ہمیں فرقوں میں تقسیم کرنے کے بجائے کمیونٹی / برادری کی تعمیر اور ایک دوسرے کا احترام کرنے میں ہماری راہنمائی کرتی ہیں۔

☆...... ہماری تنظیم مذاہب کے درمیان پل کا کام دیتی ہے اور بذاتِ خود مذہب نہیں۔

پچھلے چند مہینوں میں ملک میں آنے والی تبدیلیوں سے ایک بات تو واضح طور پر اخذ کی جا سکتی ہے کہ پچھلی دو دہائیوں سے یہاں پر دہشت گردی، بربریت، بنیاد پرستی اور انتہا پسندی کے نام پر خون کی جو ہولی کھیلی جا رہی تھی، انسانیت کو جس طرح مسخ کیا جا رہا تھا، عالمی سرمایہ داری نظام نے جس طرح انسانی رشتوں کی تذلیل کر کے انسانوں کو محض دولت کے رشتے میں پرو رکھا ہے، اس میں کہیں نہ کہیں کچھ تو کمی ہوئی ہے۔ اب انسان شعور اور بیداری کی سطح پر جاگنے کی طرف قدم بڑھانے لگا ہے۔ گو یہ رفتار نہایت دھیمی ہے مگر امید کی ایک چھوٹی سی کرن بھی ناامیدی کے گھٹاٹوپ اندھیروں کے لیے ناکامی کا ایک پیغام بن سکتی ہے۔ ایسے میں فلاح کے عالمی ادارے، ملکی و غیر ملکی ترقی اور امن پسند تنظیمیں، شاعر، ادیب، سماجی کارکن و لیڈر، خیر، امن، مساوات اور طبقاتی تقسیم کے خاتمے کی بات کر کے انسان کو اس کے جائز منصب اور وقار کی طرف لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یوں ہم انفرادی طور پر اجتماعی کوششوں میں حصہ لے کر سرمایہ داروں کی لوٹ کھسوٹ، انسانی محنت کے استحصال اور فضائی آلودگی کو روکنے میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔ ماحول کو پاک صاف بنانے سے انسانی ذہنوں کا حسن و جمال اجاگر کرنے، خواتین اور بچوں کو ان کا جائز مقام دلانے اور تعلیم کی اہمیت بحال کر کے ہم دنیا کو پھر سے زندہ و جاوید کر سکتے ہیں۔ ملک میں جاری احتسابی عمل بالآخر انصاف کی طرف قدم بڑھاتا دکھائی دیتا ہے۔ دھوکا دہی ہمیشہ جاری نہیں رہ سکتی۔ مکافاتِ عمل کہیں نہ کہیں عمل پذیر ہو کر رہتا ہے۔ انصاف آخر کار ہو کر رہتا ہے۔ ہماری نادانیاں کتنی بھی بڑھ جائیں اس کی مہربانیوں سے کم ہی رہتی ہیں اور اس کی بے پناہ قدرت کا عالم یہ ہے کہ وہ ہماری نادانیوں اور اپنی مہربانیوں کے بیچ ان نشانیوں کا سلسلہ نہیں روکتا جسے دیکھ کر شاید ہماری سوئی ہوئی حسیں جاگ اٹھیں۔ یہ تواتر سے آنے والی موسمیاتی تبدیلیاں منہ زور طوفان، سرپھری بارشیں اور برق رفتار ہوائیں اسی طرف اشارہ کرتی ہیں کہ حضرتِ انسان اپنی حد سے بڑھی ہوئی خود مختاری اور انا کے گھوڑے کو لگام دیں اور کائنات کے حسنِ بے مثال کو اپنے غرور اور بے پروائی کے سموں تلے روندتے چلے نہ جائیں۔ حکمران طبقات کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ عوام کو شعور اور زندگی سے دور رکھیں۔ بریکنگ نیوز اور فضول باتیں سنا سنا کر لوگوں کے ذہنوں کو شل کر دیں۔ اصل مسائل کو کبھی زیرِ بحث نہ آنے دیں۔ اس دورِ برق رفتاری میں سننا سنانا اشد ضروری ہو گیا ہے۔ امید دلانا امید کا چراغ روشن رکھنا لازم ہے ورنہ مایوسی کے اندھیرے کچے ذہنوں کو ہی نہیں بڑے بوڑھوں کو بھی نگل جائیں گے۔ واعظوں پر لازم ہے وہ پیغامِ امید سنائیں، شاعروں پر لازم ہے وہ روشن الفاظ کے چراغ جلائیں، ادیبوں پر لازم ہے وہ خواب دکھائیں اور ان کی تعبیر ڈھونڈیں۔ فرانز کافکا کہتا ہے کہ "جو کتاب تمھارے سر پر مکا مار کر تمھیں سوچنے پر مجبور نہیں کرتی وہ کتاب ہی نہیں۔" جارحانہ رویوں کو متوازن بنانے کے لیے تعلیم و تربیت اور مطالعہ بہت ضروری ہے۔ شدت پسندی میں جسمانی گزند پہنچانا ایک عام سی بات ہو گئی ہے۔ بہت سے واقعات میں کمزور فریق کو ذہنی اور جسمانی جارحیت کا نشانہ بنایا جاتا ہے، آج کل تعلیمی اداروں میں یہ واقعات عام ہو گئے ہیں۔ ان رویوں کو پہچاننا اور اس کا تدارک کرنا ضروری ہے۔ اس ضمن میں اساتذہ، والدین اور برادری کو مل کر ان مسائل کا حل نکالنا چاہیے۔ مگر سب سے پہلے تو وزارتِ تعلیم کو اس پر بھرپور توجہ دینی چاہیے تا کہ موجودہ نسل کو جو ملک کا مستقبل ہے اس خطرناک رویے سے بچایا جا سکے۔ 21 ستمبر کو عالمی یومِ امن کا دن منا کر اسی بات کا اعادہ کیا جاتا ہے کہ حالات خواہ جیسے بھی ہوں، مایوسی غالب نہیں آئے گی۔ سبک ہوائیں ایک دن آلودگی کو اڑا لے جائیں گی اور ایک اجلا سورج طلوع ہوگا۔

گارشیا مارکویز اپنے ناول One Hundred Years of Solitude میں لکھتا ہے "میرا خدا اگر پھر سے مجھے ایک دل دے تو میں اپنی تمام نفرتوں کو برف کی چادر پر بچھا دوں گا اور سورج کے نکلنے کا انتظار کروں گا۔"

شہینہ رفعت

سسٹر شہینہ رفعت، فاران جوزف، آشر نذیر، فادر ظفر اقبال، بابو ندیم، بابو راحت اور دیگر مہمانوں نے شرکت کی

عملی زندگی میں ہنر سے خواتین کی زندگی میں کامیابی آئے گی

رینالہ خورد میں ویک دستکاری سکول کی طالبات کو چھ ماہ کا سلائی کورس مکمل کرنے پر اسناد تقسیم کرنے کا پروگرام

11 ستمبر 2017ء کو کوپ پاکستان سی سی کی جانب سے خالد گارڈن ہاؤسنگ سکیم رینالہ خورد ضلع اوکاڑہ میں ویک (ویمن اینڈ کڈز ایجوکیشن) دستکاری سکول کی طالبات کو چھ ماہ کا سلائی کا کورس مکمل کرنے پر اسناد تقسیم کرنے کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ ویک دستکاری سکول کے تحت 30 لڑکیوں نے یہ کورس مکمل کیا جن کو 'ویک' کی جانب سے سرٹیفکیٹ دیے گئے۔ اسناد کی تقسیم کے لیے سسٹر شہینہ رفعت چیئرپرسن ویک و کوآرڈی نیٹر یو آر آئی ویمن ونگ، فاران جوزف یوتھ لیڈر ویک، آشر نذیر ایگزیکٹو ممبر کوپ سی سی، فادر ظفر اقبال پیرش پریسٹ رینالہ خورد، بابو ندیم، بابو راحت اور دیگر مہمانوں نے شرکت کی۔ سلائی سکول کی لڑکیوں نے مہمانوں کو پھولوں اور مسکراہٹوں سے خوش آمدید کہا۔ ٹیچرز نے کورس مکمل کرنے پر سسٹر شہینہ رفعت کے بھرپور تعاون کا شکریہ ادا کیا کہ ان کی مدد سے 30 لڑکیوں نے سلائی کا ہنر سیکھا۔ ان لڑکیوں کو باہنر اور بااختیار بنانے میں سسٹر شہینہ رفعت کی انتھک محنت شامل ہے۔ آشر نذیر نے کہا کہ آج کا دن بہت ہی بابرکت ہے کہ وہ خواتین جن کے پاس ہنر نہیں تھا، وہ باہنر ہیں اور ہم ان کو اسناد تقسیم کر رہے ہیں تاکہ وہ اپنی زندگی کے مثبت پہلوؤں کو اجاگر کر سکیں۔ فادر ظفر اقبال نے ویک، یو آر آئی پاکستان اور کوپ کی تمام کاوشوں کو سراہا اور سسٹر شہینہ رفعت اور آشر نذیر کا بطور خاص شکریہ ادا کیا کہ وہ خواتین کے ہنر اور حقوق کے لیے کام کر رہے ہیں۔ سسٹر شہینہ رفعت نے کہا کہ آپ نے بڑی ذمہ داری سے یہ کورس مکمل کیا ہے لیکن زیادہ ضروری یہ ہے کہ اب عملی زندگی میں اس ہنر کے ذریعے سے خواتین کی زندگی میں کامیابی آئے۔ آپ یہ ہنر دوسروں کو بھی سکھائیں۔ انھوں نے 30 نوجوان خواتین میں اسناد تقسیم کیں۔ دو لڑکیاں جنھوں نے باقاعدگی اور بہت دلچسپی اور توجہ سے اس کورس کو مکمل کیا (ماریہ یعقوب اور راحیل ندیم) کو ایک ایک سلائی مشین بطور تحفہ پیش کیں۔

آزاد کشمیر حکومت کی وزیر سماجی بہبود و خواتین نورین عارف اور حکمران جماعت کے رکن اسمبلی چودھری شہزاد نے قربانی کا گوشت مستحقین میں تقسیم کیا

وادیِ نیلم، لیپہ اور مظفر آباد میں چار سو سے زائد جانوروں کی قربانی

قربانی برطانیہ، جرمنی اور دیگر ممالک میں مقیم کشمیریوں کی جانب سے پیس گروپ آف جرنلسٹس یو آر آئی کشمیری سی نے کی

پیس گروپ آف جرنلسٹس یو آر آئی کشمیری سی کی جانب سے لائن آف کنٹرول پر نیلم، لیپہ اور مظفر آباد میں چار سو سے زائد جانوروں کی قربانی کی گئی۔ قربانی برطانیہ، جرمنی اور دیگر ممالک میں مقیم کشمیریوں کی جانب سے پیس گروپ آف جرنلسٹس یو آر آئی کشمیری سی نے کی۔ پیس ماڈل سکول مظفر آباد میں سولہ سو سے زائد بیوگان، غربا اور مساکین میں قربانی کا گوشت تقسیم کیا گیا۔ گروپ کے رضاکاروں نے مل کر تمام کام اپنے ہاتھوں سے کیے۔ آزاد کشمیر حکومت کی وزیر سماجی بہبود و خواتین نورین عارف اور حکمران جماعت کے رکن اسمبلی چودھری شہزاد نے قربانی کا گوشت مستحقین میں تقسیم کیا۔ عید کے تینوں روز مسلسل قربانی کا گوشت تقسیم کر کے دیگر مذاہب کو بھی خیر سگالی اور محبت کا پیغام دیا گیا۔ پیس گروپ آف جرنلسٹس ہر سال تین سے پانچ ہزار خاندانوں کو قربانی کا گوشت پہنچاتا ہے۔

☆

فادر ظفر اقبال چرچ پریسٹ رینالہ خورد اور عامر شاہد ڈپٹی ڈائریکٹر نیب نے بچوں میں انعامات تقسیم کیے

ہم تمام مذاہب کے لوگوں کے ساتھ مل کر پاکستان کو امن کا گہوارہ بنائیں گے

رینالہ خورد میں COPE پاکستان سی سی نے جشنِ آزادی کا پروگرام پیس سکول اور کوپ سلائی سنٹر کی لڑکیوں کے ساتھ مل کر منایا

14 اگست 2017ء کو خالد گارڈن ہاؤسنگ سکیم رینالہ خورد میں COPE پاکستان سی سی نے جشنِ آزادی کا پروگرام پیس سکول کے بچوں اور کوپ سلائی سنٹر کی لڑکیوں کے ساتھ مل کر منایا۔ اس پروگرام میں عامر شاہد ڈپٹی ڈائریکٹر نیب لاہور نے شرکت کی ان کے ساتھ راؤ عمران صدر جذبہ خدمت ویلفیئر سوسائٹی، راؤ عابد، شارون نذیر مینیجر سی ٹی وی خوشپور، اصغر رحمت سی ٹی وی نیوز، روبن گھوش چیئرمین پیس آف پاکستان نیوز پیپر، آشر نذیر کوآرڈی نیٹر کوپ پاکستان سی سی، پیس سکول کی ٹیچرز اور کوپ سلائی سنٹر سکول کی ٹیچرز اور بچوں کے والدین نے بھرپور شرکت کی۔

فادر ظفر اقبال نے ملک پاکستان کی سلامتی کے لیے دعا کے ساتھ پروگرام کا آغاز کیا۔ آشر نذیر نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا، مہمانوں کا تعارف پیش کیا۔ اور بتایا کہ پاکستان کو بنانے کی جدوجہد میں مسیحیوں کا بہت بڑا حصہ ہے لہٰذا پاکستان کے لیے ہمارے بڑوں نے بھی اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے۔ یہاں کی تمام اقلیتیں پاکستانی قوم ہیں۔ ہم پاکستان کو سنوارنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتے رہیں گے۔ پروگرام میں بچوں نے ملی نغمے گائے، تقریریں کیں اور ٹیبلو پیش کیے۔ فادر ظفر اقبال اور عامر شاہد نے بچوں میں انعامات تقسیم کیے۔

تمام مہمانوں نے جشنِ آزادی کی تقریب میں اس بات کا عہد کیا کہ بطور پاکستانی قوم ہمیں خود پر فخر ہے۔ ہم تمام مذاہب کے لوگوں کے ساتھ مل کر پاکستان کو امن کا گہوارہ بنائیں گے۔ آشر نذیر نے تمام مہمانوں اور بچوں کا پروگرام میں بھرپور شرکت کرنے پر اور اس کو کامیاب بنانے پر شکریہ ادا کیا۔

-☆-

اقوامِ متحدہ روہنگیا مسلمانوں کی جانوں کے تحفظ کو یقینی بنائے

کوپ پاکستان سی سی نے مختلف تنظیموں جذبہ، خدمت و ویلفیئر سوسائٹی، شاہین یوتھ گروپ، آواز تنظیم، سی ٹی وی نیوز خوشپور اور پریس کلب کے ساتھ مل کر ریلی نکالی

9 ستمبر 2017ء کو کوپ پاکستان سی سی نے مختلف تنظیموں جذبہ، خدمت و ویلفیئر سوسائٹی، شاہین یوتھ گروپ، آواز تنظیم، سی ٹی وی نیوز خوشپور، رینالہ خورد تحصیل سے مختلف میڈیا گروپس اور پریس کلب کے ساتھ مل کر برما کے مسلمان بہن بھائیوں اور بچوں پر ظلم و ستم کے خلاف آواز اٹھانے کے لیے ریلی نکالی۔ ان کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کے لیے رینالہ خورد شہر کے صدر بازار سے کلمہ چوک

برما مسلمانوں سے اظہارِ یکجہتی کے لیے رینالہ خورد شہر کے صدر بازار سے کلمہ چوک تک ریلی میں مختلف تنظیموں اور پریس و میڈیا کے ساتھ ساتھ مذہبی اور سیاسی شخصیات نے شرکت کی

تک ریلی نکالی گئی جس میں مختلف تنظیموں اور پریس و میڈیا کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ مذہبی اور سیاسی شخصیات نے بھی شرکت کی جن میں رینالہ خورد کے چرچ پریسٹ فادر ظفر اقبال، سابق ایم این اے سید گلزار سبطین شاہ، راؤ عابد علی خان، راؤ عمران ایڈووکیٹ، آشر نذیر کوآرڈی نیٹر کوپ پاکستان و ایگزیکٹو سیکرٹری یو آر آئی پاکستان، شارون نذیر مسیح مینیجر سی ٹی وی خوشپور، اصغر رحمت بیورو چیف سی ٹی وی خوشپور، ظہور شاہین صدر رینالہ پریس کلب و دیگر شامل تھے۔ ریلی میں اس بات پر زور دیا گیا کہ اقوامِ متحدہ

روہنگیا مسلمانوں کی جانوں کے تحفظ کو یقینی بنائے اور برما میں مسلمانوں پر جو ظلم و ستم ہو رہا ہے اس کا نوٹس لے اور پاکستانی حکومت اس ظلم و ستم کے خلاف اقوامِ متحدہ اور دیگر بین الاقوامی اداروں میں آواز اٹھائے تاکہ برما کے مسلمانوں پر ظلم و ستم بند ہو اور ان کی جانوں کو تحفظ ملے۔

یو آر آئی پاکستان سے ایگزیکٹو سیکرٹری آشر نذیر، چوہدری زبیر احمد فاروق کوآرڈی نیٹر لاہور ایم سی سی اور ڈاکٹر منور چاند بھی موجود تھے

کرشنا مندر لاہور میں شری کرشنا کی جنم آشتمی کی دعائیہ تقریب

اینگلو ایشین فرینڈشپ سوسائٹی سی سی نے اہتمام کیا جس میں ہندو کمیونٹی کے ساتھ ساتھ مسلم اور مسیحی مذاہب سے بھی لوگوں نے بھرپور شرکت کی

15 اگست 2017ء کو کرشنا مندر لاہور میں شری کرشنا کی جنم آشتمی کے موقع پر اینگلو ایشین فرینڈشپ سوسائٹی سی سی نے دعائیہ تقریب کا اہتمام کیا جس میں ہندو کمیونٹی کے ساتھ ساتھ مسلم اور مسیحی مذاہب سے بھی لوگوں نے بھرپور شرکت کی۔ یو آر آئی پاکستان سے ایگزیکٹو سیکرٹری آشر نذیر شریک ہوئے۔ چوہدری زبیر احمد فاروق کوآرڈی نیٹر لاہور ایم سی سی اور کوپ پاکستان سی سی کے یوتھ اراکین بھی موجود تھے۔

آشر نذیر اور چوہدری زبیر احمد فاروق نے یو آر آئی پاکستان کی نمایندگی کرتے ہوئے ڈاکٹر منور چاند کوآرڈی نیٹر اینگلو ایشین سی سی اور کرشن مندر کے پنڈت شری رام جی کو شری کرشنا کی جنم آشتمی پر پھول اور مٹھائی پیش کی اور یو آر آئی سٹاف کی جانب سے مبارک اور خیر سگالی کا پیغام دیا۔ اس دعائیہ تقریب میں ڈاکٹر منور چاند نے شری کرشنا کے بارے میں تفصیلاً بتایا۔ بھجن گائے اور دعا مانگی۔

تمام مہمانوں نے مل کر شری کرشنا کی جنم آشتمی کا کیک کاٹا اور یہ مزیدار کیک ایم صدیق الفاروق چیئرمین متروکہ وقف املاک بورڈ (ETPB) حکومت پاکستان کی طرف سے کرشنا مندر میں بھیجا گیا تھا۔ آخر میں مہمانوں میں کیک اور پرشاد تقسیم کیا گیا اور ڈاکٹر منور چاند نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

پاکستان میں یو آر آئی کے تمام اراکین متحد ہیں

یو آر آئی پاکستان نے لاہور ایم سی سی کے کوآرڈی نیٹر کے ساتھ مل کر یو آر آئی کے سترھویں یومِ تاسیس کی تقریب کا انعقاد کیا

3 جولائی 2017ء کو یو آر آئی پاکستان نے لاہور ایم سی سی کے کوآرڈی نیٹرز کے ساتھ مل کر یو آر آئی کے سترھویں یوم تاسیس کی تقریب کا انعقاد کیا۔ چوہدری زبیر احمد فاروق کوآرڈی نیٹر نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں یو آر آئی کے تمام اراکین متحد ہیں اور فادر ڈاکٹر جیمز چنن ریجنل کوآرڈی نیٹر پاکستان کی قیادت میں احسن طریقے سے بین المذاہب ہم آہنگی اور امن کے قیام کے لیے کام کر رہے ہیں۔ آشر نذیر ایگزیکٹو سیکرٹری یو آر آئی نے کہا کہ یو آر آئی کی 866 سی سیز 102 ممالک میں 17 سال سے امن اور مذاہب کے مابین رواداری اور محبت کے فروغ کے لیے کام کر رہی ہیں۔ یہ سی سیز یو آر آئی کے وسیع مقاصد اور نصب العین کا پرچار کرتی اور اس پر عمل پیرا ہوتی ہیں۔ فادر ڈاکٹر جیمز چنن نے تمام اراکین کو اس موقع پر مبارک دیتے ہوئے یو آر آئی کے مقاصد کو مزید آگے بڑھانے کا اعادہ کیا۔ ڈاکٹر منور چاند ہندو لیڈر اور کوآرڈی نیٹر اینگلو ایشین فرینڈشپ سی سی نے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انھیں یو آر آئی میں کام کرتے ہوئے نہایت فخر محسوس ہوتا ہے کہ ہم اتنے سارے ممالک کے لوگوں کے ساتھ مل کر امن اور بین المذاہب ہم آہنگی کے لیے کام کر رہے ہیں۔

فادر ڈاکٹر کرسچین ٹرال نے کہا کہ روتھ فاؤ کا محبت سے لبریز دل مشکلات کو خاطر میں نہیں لایا

سسٹر ڈاکٹر روتھ فاؤ کی بے مثال خدمات کو خراجِ تحسین

یو آر آئی ویمن ونگ اور ڈیک سی سی کی جانب سے داؤد نگر فیصل آباد میں ایک دعائیہ تقریب منعقد کی گئی

26 اگست 2017ء کو فخرِ انسانیت سسٹر ڈاکٹر روتھ فاؤ کی وسیع اور بے مثال خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے یو آر آئی ویمن ونگ اور ڈیک سی سی کی جانب سے داؤد نگر فیصل آباد میں ایک دعائیہ تقریب منعقد کی گئی جس میں خواتین اور بچوں نے شرکت کی۔ عنبر ریحانہ یونس نے دعا کا آغاز کرتے ہوئے سسٹر روتھ فاؤ کی عظیم قربانی اور مؤثر محبت کی مثال خواتین کو پیش کی۔ مسز شمیم نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر روتھ فاؤ کے حالات زندگی کے بارے میں بتایا۔ جب کہ بچوں نے اس موقع پر امن اور محبت کا گیت گا کر اس تاریخ ساز شخصیت کو خراج تحسین پیش کیا۔ مسز شاہدہ رفعت نے فادر ڈاکٹر کرسچین ٹرال (Fr. Dr. Christian Troll) کا اس موقع کے لیے بھیجا ہوا پیغام پڑھ کر حاضرین کو سنایا جس میں انھوں نے ڈاکٹر روتھ فاؤ کی وسیع تر خدمات کو سراہا اور کہا کہ پاکستان کے عوام اور خاص طور پر خواتین ان کی زندگی کو مشعل راہ بنا کر اپنے لوگوں کی بہتری کے لیے بہت کچھ کر سکتی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ دوسرے ملک اور ایک دوسری ثقافت کو چھوڑ کر ایک جوان لڑکی کا جذام کے مریضوں کی دل و جان سے عمر بھر خدمت کرنا کوئی کارِ آسان نہ تھا...... جب کہ آپ اس ملک کی زبان بھی نہ جانتے ہوں۔ مگر سسٹر روتھ فاؤ کا محبت سے لبریز دل مشکلات کو خاطر میں نہیں لایا اور راہ کی تمام تر رکاوٹوں کو خدمت اور حلیمی کی لاٹھی سے ہٹاتا چلا گیا۔ انھوں نے حکومتِ پاکستان کے واجب اور عظیم قدم کو سراہتے ہوئے ختم کیا۔ ☆☆

I got my early education from a missionary school and learnt a lot from interfaith experience

I Consider Myself to Be The Luckiest Person to Have Qualified for Scholarship Program from "Nostra Aetate"

Program facilitated my understanding about many misconceptions related to different religions

My name is Sadia Omer and I am from Lahore, member URI Pakistan. By profession I am a medical Doctor and practicing as Gynecologist. I did my graduation from Kaunas University of Medicine Lithuania. I got my early education from a renowned missionary school in Pakistan, where I came across both Christians and Muslims and I learnt a lot from this interfaith experience in the school. Still I have many Muslim and Christian friends from that time. And I cherish this friendship and good relations between Christians and Muslims.

I know Fr James Channan OP personally and we had several programs together. Fr James Channan is working as Director Peace Centre Lahore & URI Regional Coordinator Pakistan. I am very much impressed by his zeal and dedication in this much needed field of Interreligious Dialogue. I want to contribute my level best in this much needed work of dialogue between Christians and Muslims.

Even now and for the past 5 years I am very much involved in interreligious and Christian-Muslim dialogue programs which are carried on different places, especially, through the Peace Center in Lahore. Here I want to mention that I had the honour of the meeting His Eminence, Cardinal Jean-Louis Tauran when he came to Pakistan and performed the blessing ceremony of Peace Center in Lahore on 28th of November, 2010.

In the Peace Center, Forum is provided to both Muslims and Christians to come together and discuss the mutual problems which are faced by them and also we seek for the possible solution to avoid clashes and thus promote dialogue at all levels of life. We have succeeded to a certain extent but still there is a grave need to promote mutual respect, acceptance and have positive views about each other and respect the differences as well.

Pakistan is a country where 96 % are Muslims, whereas, there are also 2 % Christians and 2 % Hindus, Sikhs and Buddhists. On the whole people live in harmony but at times we experience a lot of tension between Christians and Muslims due to some fanatics and fundamental elements in our society. That brings bad name to our religion and our country as well. I feel very saddened in such situation.

It was my heartfelt desire to learn and deepen my knowledge of Christianity through studies. I wanted to study Christianity. I consider myself to be the luckiest person to have qualified for scholarship program from Nostra Aetate (PCID-ROME ITALY) for 05 months. I met with Fr. Markus Solo SVD, the Vice President, Christian-Muslim Dialogue. He is an honest and very cooperative person. He is an impressive personality and helped me a lot in Rome and always remained in touch with me.

In Rome, my residence was at Lay Center, where international students from all over the world usually stayed. We were 21 International students from different religions including Muslims, Christians, Jews, and Buddhist etc. for different scholarships programs.

From the start till end, all of us had productive discussion on religions and different aspects of our social lives. We all had our food and dialogue at the same table .I got a chance to learn about different religions from the healthy discussions especially about Christianity since Rome is an ancient city with its roots goes back around more than 2000 years.

Christianity started from Rome and has now spread all over the world.

I studied at the Pontifical University of St. Thomas Aquinas (Angelicum). I took four courses including:

1. Philosophy of Religions
2. Christian Archeology
3. Introduction to world great religions
4. Inter-Religious Dialogue Lectures.

All professors were very well prepared and sound on their topics and imparted their knowledge to us in an impressive way. Most of my quires were addressed regarding various religions especially about Christianity. When I appeared in the exams and by the grace of Almighty Allah, secured 90 % marks besides appreciation letter from my professors.

I also got an opportunity to visit historical places because I chose Christianity Archeology. PCID arranged some tours for us.

June 26th, 2016 was the shiny day of my life when I was invited as special guest of Holy Pope Francis and he awarded me a special medal. He is very soft spoken and humble person on this earth.

I feel that the program was really very important and beneficial which helped me groom my interpersonal skills at international level as well as facilitated my understanding about many misconceptions related to different religions. I thank almighty Allah for this Opportunity.

Members of the majority religion are largely ignorant of problems of non-Muslims

Countering Violent Extremism in Punjab

Fr. James Channan OP, Mr Faisl Malik and Ms Asmara Daud invited for participation in dissemination workshop

Fr. James Channan OP Regional coordinator URI, Mr Faisl Malik Executive Secretary Peace Center and Ms. Asmara Daud, Youth trainer URI invited for participation in dissemination workshop aimed at countering violent extremism in Punjab on 13 October 2017 in Fletties Hotel Lahore hosted by Pakistan Institute for Peace Studies (PIPS). The forums were attended by a mix of scholars, academics, policy makers and civil society representatives. The dissemination workshop was chaired by Kazi Javed who appreciated the breadth of debates that took place in the consultations. He shared that all sorts of issues came under discussion, and now, it is time to move forward the debate to the do-ables: what can be done to take forward the findings of the consultations on countering extremism from Punjab. One of the key finding of this forum was that members of the majority religion are largely ignorant of problems of non-Muslims or the contributions of the latter in Pakistan's independence. At times, the debate of equality hovers around economic opportunities. The economic perspective and deprivation must be addressed.

Government should add lessons in syllabus to promote interfaith harmony

Discrimination Towards Minorities

Peace Center organized three Youth Seminars for Minority Youth in Pakistan

Peace Center organized three Youth Seminars on August 17, 28 and 29, 2017 for Minority Youth in Pakistan to put forward their issues, challenges, experiences as minority youth to find out the solutions respectively. Three different religious communities participated to give their views and comments in the light of their personal experiences; they were Christian, Hindu and Sikh from different backgrounds. Majority Youth members were students and few came from NGO Sector in the first Seminar organized for mixed minority youth, boys & girls the second Youth Seminar all Christian Young boys were invited to share their experiences and in the third Youth Seminar all young Christian girls were invited. There were many stories of discrimination towards minorities at school, colleges and even in universities as well.

They also gave the suggestions and expected solutions of the challenges and pointed out the positive aspects of Pakistan for the religious freedom, social norms, political affairs, business feasibilities and owning of cultural values as well. All the points i.e. challenges, solutions and positive aspects for the promotion of Christian-Muslim Dialogue in Pakistan mentioned by the participants such as lack of freedom of speech, limited Identity of minorities, employment discrimination in Government and in private sectors etc. They gave some solutions to minimize the conflicts i.e. Government should add lessons in syllabus to promote interfaith harmony, Awareness seminars for all majority and minority youth should arrange at schools, colleges and universities, amendments in the Pakistan's Constitution to become a non-Muslim Prime minister and President of Pakistan.

URI Pakistan organized one day youth training under Youth Trainer Program

TOGETHER FOR PEACE: RESPECT, SAFETY AND DIGNITY FOR ALL

with Interfaith Youth members of Joy Foundation at Saint Peter's High School Toba Tek Singh

URI Pakistan organized one day youth training with the theme "Together for Peace: Respect, Safety and Dignity for All" with interfaith youth members of Joy Foundation on 28th September, 2017 at Saint Peter's High School Toba Tek Singh.

Ms. Maham Maqbool Program Officer, JF cc welcomed participants and URI staff. Mr. Asher Nazir Executive Secretary, Sr. Sabina Rifat Coordinator Women Wing, and Ms. Asmara Daud, Youth Trainer URI Pakistan. Mr. Asher Nazir gave introduction of URI Pakistan & talked about the Preamble, purpose & Principle of URI. He said that Bishop William Swing is the founder of United Religions Initiatives and his vision was to bring all the religions together and spread peace. He told that URI is working in 102 countries at present and since 17 years United Religions Initiatives is spreading peace all over the world. He told that 900 interfaith organizations are connected globally with URI through Cooperation Circles and in Pakistan 54 Cooperation Circles are working with URI Pakistan for the promotion of peace and interfaith harmony. He told that Fr. James Channan OP Regional Coordinator URI Pakistan has devoted his life towards for promoting peace and interfaith harmony. He has received many national and International awards for his commitment and devotion.

Sr. Clara Dewan, Principal, Convent of Jesus and Mary School, TTS told a

story which gave a message that we cannot only work out solutions through fighting and violence but through an alternative which does not hurts the feelings of others but spreads the message of peace, love and support. She said that if we foster peace building education in our institutions only then we can give rise to future peace builders.

Sr. Sabina Rifat Coordinator of URI Women Wing, shared about the role of women in peace building. She started her session with an activity in which all the participants had to laugh in 5 different ways. It was an ice-breaking activity and the participants enjoyed it a lot. She said that when we are happy we bring positive change in our society, when we laugh or smile our depression is reduced to half. She said that a smile is the first step towards peace. She told that many women I have met around the world are facing violence and are quiet. She said that if we remain quiet as always then there is nothing in this world a woman cannot do. If we try our best we can overcome any challenge whether its violence or any other. She said it's not the money, complexion or our beautiful clothes which impress other but our abilities and character which is the actual beauty. She also recited a poem about violence against women which was written by her. After that a video was played which showed how URI is contributing towards women empowerment.

Ms. Asmara Daud, Youth Trainer, divided the participants in 5 groups and asked each group to write down what they could do to promote peace. The groups gave presentations one by one and shared their thoughts about how to spread peace through our daily activities, which were appreciated by all. At the end Ms. Asmara did an activity with a ball which could only be lighted when 2 participants were holding it together and if one leaves it does not gets lighted, which gave a message that together we could become the strength of one another. Asher Nazir thanked Joy Foundation and Mr. Yaqoob Sadiq, its staff for organizing the youth training .

poem which he had written to pay tribute to Fr. James Channan OP for his marvelous contributions toward promoting peace and harmony among people.Mr. Jarwaiz and Dominican students presented beautiful peace songs with their melodious voices. Cake Cutting Ceremony for the celebration of Peace Day was carried out by the honorable guests. Special thanks were extended to the hard working team of URI and Peace Center; Fr. James Channan OP, Sr. Sabina Rifat, Asher Nazir, Ms. Asmara Daud, Faisal Ilyas and Ms. Neelam Nisari.

THE URI FAMILY WELCOME HER AS NEW MEMBER OF REGIONAL STAFF IN PAKISTAN

AN UPBEAT, DEDICATED, SELF-MOTIVATED TEAM PLAYER

URI PAKISTAN IS PLEASED TO INTRODUCE MISS. ASMARA DAUD AS THE NEW YOUTH TRAINER OF URI PAKISTAN

URI Pakistan is pleased to introduce Miss. Asmara Daud as the new youth Trainer of URI pakistan . Asmara Daud has done her MSC from University of the Punjab & MS in Development Studies from Comsats Institute of Information Technology. She has worked with several youth led organizations over the past 6 years as volunteer, Internee, program officer and business development officer. She has done research based work as well. She is an upbeat, dedicated, self-motivated team player with excellent communication skills and a certified trainer by National Democratic Institute, Islamabad.

The URI family global and Pakistan welcome her with joy as new member of the URI Regional Staff in Pakistan and wish her all the best for her responsibilities as Youth Trainer.

May Peace Prevail On Earth!

Coordinator of Hand in Hand CC URI Pakistan

Mr. Derek Bernard Has Passed Away

He was a great promoter of peace and interfaith harmony in Pakistan

URI Pakistan shares this sad news with deep grief that Mr. Derek Bernard Coordinator of Hand in Hand CC Pakistan passed away on 25 September 2017. May God grant him eternal life and consolation to his dear ones. He was a great promoter of peace and interfaith harmony in Pakistan.

Our prayers are with all family members of Mr. Derek Bernard at this crucial moments.

Sudanese Community Pakistan CC is approved

Sudanese Community Pakistan CC was approved on 13th September. URI Regional and Global staff congratulate Mr Osman Saduldeen, the Coordinator for this great achievement and a step forward.

We wish that this CC will bring a lot of good things for the URI in Pakistan and around the globe!

Program started with planting of an olive tree in the lawn of Peace Center

Together for Peace: Respect, Safety and Dignity for All.

URI Pakistan and Peace Center organized a grand celebration of International Day of Peace

The United Religions Initiative (URI) Pakistan and Peace Center organized a grand celebration of International Day of Peace on 21st of September, 2017 in Lahore. A very impressive and significant crowd of more than 150 Christian, Muslim, Hindu and Sikh religious leaders, human rights activists, promoters of interfaith harmony, scholars, professors, students from various universities as well as youth and women from different walks of life participated in this grand event. The theme was the same as announced by the UN "Together for Peace: Respect, Safety and Dignity for All." His Grace, Most Rev. Sebastian Shaw, Arch bishop of Lahore Presided over, whereas, Maulana Abdul Khabir Azad Grand Imam of Badshahi Mosque Lahore was the Chief Guest. The Guests of Honor included: Fr. Pascal Paulus OP, Fr. Nadeem Francis OFM Cap, Dr. Munawar Chand (Hindu), Sardar Janam Singh (Sikh), Allama Muhammad Zubair Abid, Dr. Kanwal Feroze, Mrs. Shabnam Nagi, Chaudhary Zubair Ahmad Farooq, Fr. Inayat Bernard, Dr. Sadia Omer, the Rev. Shahid Mehraj and Allama Mufti Ashiq Hussain.

Fr. James Channan OP welcomed all guests. The program started with planting of an olive tree in the lawn of Peace Center by the Archbishop Sebastian Shaw, Mufti Ashiq Hussain, Sardar Janam Singh and other participants. The plant was donated by Fr. Nadeem Francis as a symbol of

peace among religions and cultures. This followed releasing of bunch of balloons and pigeons .Prayers were offered by representatives of Christianity, Islam, Hindu and Sikh religions. The video message of the Secretary-General of the United Nations Mr. Antonio Guterres was presented. Sr. Sabina read Urdu translation of this message. She also recited a poem on peace and harmony. Miss Asmara Daud and Faisal Ilyas presented video presentation on the sufferings of Muslims of Rohingya. Asher Nazir made announcement about the "African Interfaith Harmony Award of the Year" given by the URI Africa to Fr James Channan and Maulana Abdual Khabir Azad in recognition of their remarkable work for reconciliation among people of all religions.

His Excellency Archbishop Sebastian Shaw said in his address , peace is a state of mind which urges us for love and mercy towards others. He strongly condemned the genocide of Burmese Muslims and wished to have peace over there. Maulana Abdul Khabir Azad expressed his deep sadness over the situation of Muslims in Myanmar and said today is the Peace Day and I pray to Almighty Allah for peace in the world and especially in Myanmar. Fr. Pascal Paulus OP, Prior Vice Provincial, Dominican Order Pakistan said that let us be channels of peace and remain cool like diamonds. Let us be the heralds of the good news. Rev. Fr Francis Nadeem OFM Cap highly appreciated the program. Allama Muhamamd Moeed and Rev. Shahid Mehraj also spoke at the occasion. Dr.Munawar Chand, a Hindu leader said, Hindu religion teaches love for all and peace among all. A prominent Sikh leader Sardar Janam Singh said that it is very important to overcome four things which bring disunity and intolerance among us; complains, comparing, miscalculating and criticism. If we overcome all these vices we can make this world heaven on earth.

Allama Mohammad Zubair Abid, Chairman of Peace and Harmony Network Pakistan said that Pakistan is our country and need to promote peace and harmony in our country and the world over. Mr. Zahid Anwar, a Christian poet, recited a very moving

African Interfaith Harmony Award of URI-Africa Presented to Fr. James Channan and Maulana Abdul Khabir Azad

Treat others the way you want to be treated

The award ceremony took place in Sarajevo at the occasion of the URI Global Leaders Gathering

United Religions Initiative-Africa presented its 2017 Africa Interfaith Harmony Award to Fr. James Channan OP and Maulana Abdul Khabir Azad, Grahd Imam of Badshahi Mosque Lahore who are active members of URI and interfaith activists from Pakistan.

The award ceremony took place on September 15, 2017 in Sarajevo-Bosnia - Herzegovina on the occasion of the URI Global Leaders Gathering held in Sarajevo. The award was presented by the URI-Africa team in the presence of Global Trustees, Global Support and Regional Staff, President, Chairperson of Global Council and Executive Director of URI.

On the occasion of handing over the award Amb. Mussie Hailu, Regional Director of URI-Africa and Representative of URI to African Union and United Nations in Africa and Geneva said "The award is bestowed upon Fr. James Channan OP and Maulana Abdul Khabir Azad in recognition of their ongoing great contribution in promoting interfaith harmony and peaceful co-existence among followers of different religions in Pakistan and other part of the world and for setting a good example as religious leaders from different faith traditions working together in addressing counter violent extremism and enhancing inter-religious constructive dialogue and cooperation for the common good of all based on the teaching of the Golden Rule which says "Treat others the way you want to be treated".

After receiving the award Fr. James Channan said "On behalf of Maulana Abdul Khabir Azad and myself I want to thank URI-Africa and its leadership for the award presented to us. I also want to thank the initiative of URI-Africa for launching Africa Interfaith Harmony Award to enhance more the importance of interfaith dialogue for peaceful co-existence as it will present a special opportunity to recognize the existing interfaith contributions to peace and to encourage others to join in the great work of principled multi-religious cooperation for the common good".